سوال

(249)مسلمانوں کے گھر میں غیر مسلم مردو عورت کا آنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمانوں کے گھروں میں غیر مسلم مردوں اور عورتوں کے خدمت کرنے کا کیا حکم ہے؟(فتاوی الامارات:107)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان مرد کےلیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے گھر میں کسی کافر عورت کولائے اس لیے کافر عورت مسلمان عورت کی ستر والی چیزوں پر مطلع ہوجائے گی۔ تو مومنہ عورت کے مقابلہ میں کافرہ عورت آدمی کی منزلت پر ہے۔ تو مسلمان عورت کےلیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے آپ کو کافرہ عورت کے سامنے ظاہر کرے سوائے چہرے اورہاتھوں کے۔

توجب کافرہ عورت کا یہ حکم ہے تو کافر مرد توبالاولیٰ رکھنا جائز نہیں ہے۔اگرمیاں بیوی کا خادم کے علاوہ کوئی چارہ نہ ہو تو لازم ہے کہ ایسی عورت رکھیں کہ جو مسلمان ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

عورتوں کے مخصوص مسائل صفحہ:317

محدث فتویٰ